یوحنا
باب 12

سبق 12

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع کو بیت عنیاہ میں مسح کیا جاتا ہے

لعزر کے خلاف منصوبہ

یروشلیم میں فاتحانہ داخلہ

بعض یہودی یسوع کو ڈھونڈتے ہیں

یسوع اپنی موت کے بارے میں باتیں کرتے ہیں

یہودیوں کی بے اعتقادی

یسوع کے کلام کے وسیلہ سے عدالت

یسوع کو بیت عنیاہ میں مسح کیا جاتا ہے

مقصد نمبر ا مریم کا یسوع کو مسح کرنے کی وضاحت اور یہوداہ کا ردعمل بیان کرنا۔

یوحنا ۱۲:۱۔۸ پڑھیں۔

بیت عنیاہ میں موت پر فتح کی خوشی میں ایک ضیافت تیار کی گئی۔ مریم نے یسوع سے محبت ظاہر کرنے کے لئے ایک قیمتی عطر یسوع کے پاؤں پر ڈالا۔ اس وقت یہوداہ نے ظاہر کیا۔

کہ وہ یسوع کا سچا شاگرد نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ عطر کو بیچ کر روپیہ اس تھیلی میں ڈالنا چاہیے تھا جو اسکے پاس رہتی تھی۔ اس نے کہا کہ اسے غریبوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا تھا لیکن سچ یہ تھا کہ وہ چور تھا اور اپنے لئے روپیہ چاہتا تھا۔

مشق

1 جب لوگ معجزہ کی خوشی منا رہے تھے تو کیا ہوا؟

الف: یہوداہ نے اس تھیلی میں سے جو شاگردوں کی تھی کچھ روپے چرا لئے۔

ب: مریم نے یسوع کے پیروں کو مسح کیا اور یہوداہ نے کہا کہ اس عطر کو بیچا جانا چاہیے تھا۔

ج: یہوداہ نے ضیافت میں نہ جا کر یہ ثابت کیا کہ وہ سچا شاگرد نہیں تھا۔

لعزر کے خلاف منصوبہ

یوحنا ۱۲:۹۔۱۱ پڑھیں۔

جب لوگوں نے سنا کہ لعزر مردوں میں سے جی اٹھا ہے تو کئی لوگ اس سے ملنے کے لئے آئے۔اس معجزہ کی وجہ سے بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لے آئے۔

ابلیس یعنی شیطان خدا کا دشمن ہے اور وہ لوگوں کو خدا کے خلاف لڑنے کے لئے ابھارتا ہے۔اس نے مذہبی رہنماؤں کو بھڑکایا کہ وہ یسوع کے خلاف لڑیں۔ وہ لعزر کو ہلاک کرنا چاہتے تھے کیونکہ وہ اس بات کا حقیقی ثبوت تھا کہ یسوع درحقیقت قیامت اور زندگی ہیں۔اسکی گواہی کی وجہ سے بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لے آئے۔ابلیس آج بھی ان لوگوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے جو یسوع کی قدرت کے بارے میں بتاتے ہیں۔

مشق

2 مذہبی رہنما کیوں لعزر کو قتل کرنا چاہتے تھے؟

الف: کیونکہ لعزر کی گواہی کی وجہ سے بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لائے تھے۔

ب: کیونکہ لعزر بیت عنیاہ میں رہتا تھا۔

ج: کیونکہ لعزر نے شریعت توڑی تھی۔

یروشلیم میں فاتحانہ داخلہ

مقصد نمبر۲ یروشلیم میں یسوع کے داخلے کی وضاحت کرنا۔

یوحنا۱۲:۱۲۔۱۹ پڑھیں۔

یہ سالانہ عید فسح کا وقت تھا تاکہ لوگوں کو یاد دلایا جائے کہ کس طرح خدا نے اُنہیں غلامی اور موت سے بچایا تھا۔ کئی لوگ اس وقت یروشلیم جاتے تھے کیونکہ خدا کے لوگوں کے لئے مذہبی مرکز وہاں تھا۔

یسوع عید فسح کے لئے یروشلیم گئے۔ جب وہ لادو کے بچے پر بیٹھے ہوئے شہر میں سے گذر رہے تھے تو لوگ کھجور کی ڈالیاں ہلاتے تھے۔ وہ یسوع کو اپنا مسیح اور بادشاہ بنانے کے لئے ایسا کر رہے تھے۔ بعض نے انہیں اسرائیل کا بادشاہ کہہ کر پکارا۔ بعدازاں جب یسوع کو گرفتار کیا گیا تو انکے دشمنوں نے اس بات کو انکے خلاف استعمال کیا۔ انہوں نے ان پر الزام لگایا کہ یسوع نے بادشاہ بننے کی کوشش کی ہے۔

آج ہم سب کو یسوع کو اپنے بادشاہ کی حیثیت سے دیکھنا چاہیے سیاسی یا زمینی بادشاہ کی مانند نہیں بلکہ اپنی زندگیوں کے بادشاہ کی حیثیت سے۔ بادشاہ حاکم ہوتا ہے اور لازم ہے کہ یسوع ہماری زندگیوں کے حاکم ہوں۔ پس اسلئے ہم ہمیشہ وہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو یسوع ہمیں حکم دیتے ہیں۔ ایک چیز جو آج کلیسیا کے لئے شرم کا باعث ہے یہ ہے کہ بہت سے لوگ گرجا گھر جاتے ہیں لیکن گرجا گھر سے باہر وہ یسوع کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ ہم جہاں کہیں بھی ہوں خواہ سکول میں، مارکیٹ میں، نوکری پر یا کہیں بھی ہمیں یسوع کو اپنی زندگیوں کا بادشاہ بنانا چاہیے۔

مشق

3 عیدِ فسح کیا تھی؟

الف: یہ عید لوگوں کو یاد دلاتی تھی کہ کیسے خدا نے اُنہیں غلامی سے بچایا تھا۔

ب: اس وقت لوگ ایک سیاسی کانگرس کے لئے یروشلیم میں آیا کرتے تھے۔

ج: اس دن لوگ یسوع کی سالگرہ منایا کرتے تھے۔

4 اس وقت جب یسوع یروشلیم گئے تو کیا ہوا؟

الف: انہوں نے لوگوں کو فسح کے معنی بتائے۔

ب: وہ لادو کے بچے پر سوار ہوکر اپنے دوستوں سے ملنے کے لئے گئے

ج: لوگوں نے انہیں خوش آمدید کہا اور انہیں اسرائیل کا بادشاہ کہہ کر پکارا۔

5 آج یسوع کو کس طرح ہمارا بادشاہ ہونا چاہیے؟

الف: یسوع کو آج اس ملک کا بادشاہ ہونا چاہیے جہاں ہم رہتے ہیں۔

ب: انہیں ہماری زندگیوں کا بادشاہ ہونا چاہیے اور ہماری زندگیوں پر حکومت کرنی چاہیے۔

ج: انہیں گرجا گھر میں بادشاہ ہونا چاہیے لیکن باہر نہیں۔

بعض یونانی یسوع کوڈھونڈتے ہیں

مقصدنمبر۳ وضاحت کرنا کہ کس طرح یونانیوں کی درخواست پر یسوع کا جواب شاگردیت کی بلاہٹ ہے۔

یوحنا۱۲: ۲۰۔۲۶ پڑھیں۔

بعض یونانی بھی یسوع سے ملنے کے لئے آئے۔ یسوع جانتے تھے کہ چند دنوں میں وہ مصلوب کئے جائیں گے اور مجرم کی مانند کیلوں سے جڑ دیئے جائیں گے۔ لیکن انکی موت کے وسیلہ سے نہ صرف یونانی بلکہ ہر ملک کے لوگ نجات پائیں گے۔ وہ اسے ہمیشہ کے لئے اپنا بادشاہ تسلیم کریں گے۔ یہ ایک قابل موت تھی۔ وہ گندم کے اس بیج کی مانند ہونگے جو اپنی جان کئی بیج پیدا کرنے کے لئے دے دیتا ہے۔

''جب تک گیہوں کا دانہ زمین پر گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے'' (یوحنا۱۲: ۲۴۔۲۵)۔

یسوع نے فرمایا کہ ہمیں لازم ہے کہ انکی پیروی کریں۔ ہمیں انکی خاطر اپنی جان دینے کے لئے تیار رہنا چاہیے تا کہ دوسرے انہیں قبول کر کے نجات پائیں۔

مشق

6 یوحنا۱۲: ۲۴۔۲۵ زبانی یاد کریں۔

7 دعا کریں کہ اگر آپکو مرنا پڑے تو بھی آپ وفاداری سے انکی پیروی کریں۔

یسوع اپنی موت کے بارے میں باتیں کرتے ہیں

مقصد نمبر۴ وضاحت کرنا کہ کس طرح یسوع کا وقت یعنی صلیب کا وقت چیزوں کو بدل دیتا ہے۔

یوحنا ۱۲: ۲۷۔۳۶ پڑھیں۔

اگر آپکو یہ معلوم ہو کہ چند گھنٹوں کے بعد آپکو ان جرائم کے لئے مار دیا جائیگا جو آپ نے کبھی نہیں کیئے تو آپ کیسا محسوس کریں گے؟ آپ کس طرح دعا کریں گے؟

یہ یسوع کا تجربہ تھا۔ وہ خدا سے دعا کرنا چاہتے تھے کہ وہ انہیں ایسے دکھ سے بچالے۔ لیکن وہ جانتے تھے کہ وہ آسمان سے زمین پر انسان بن کر عین اسی مقصد کے لئے آئے ہیں۔ وہ ساری دنیا کے گناہوں کے لئے، میرے اور آپکے گناہوں کے لئے اپنی جان دینے والے تھے۔ پس انہوں نے دعا کی: اے باپ اپنے نام کو جلال دے۔

جب خدا نے آسمان سے ایسی آواز سے یسوع کو جواب دیا جسے تمام لوگ سن سکتے تھے تو یہ کیسا حوصلہ کن ثابت ہوا ہوگا۔ خدا آنے والے مشکل وقتوں میں انکی مدد کرے

گا۔اور انکی موت کے وسیلہ سے خدا کے نام کی تعریف کی جائے گی اور اسے جلال دیا جائیگا۔

یسوع کی موت پر گناہ کی عدالت کی گئی۔ ابلیس کی عدالت کی گئی۔ اور آپکے گناہوں کی عدالت کی گئی۔ یسوع نے آپکے گناہ اور آپکے گناہوں کی عدالت اپنے اوپر اٹھا لی۔ تاہم یہ سچ ہے کہ جو کچھ انہوں نے آپکے لئے کیا ہے اگر آپ اسے قبول نہ کریں تو آپ خدا کے سامنے آپ اپنی عدالت کے لئے کھڑے ہونگے اور آپکو آپکے گناہوں کی سزا دی جائے گی۔

فرض کیجیے آپ پر ایک بڑا قرض تھا لیکن کوئی آپکی جگہ وہ قرض چکا دیتا ہے۔ تو یہ بہت بڑی حماقت ہوگی کہ آپ اسے پھر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جب یسوع آپکے گناہوں کے لئے موئے تو انہوں نے ایک بڑا قرض ادا کیا۔ لیکن انکی قیمت کا فائدہ اٹھانے کے لئے لازم ہے کہ آپ انہیں منجی اور خداوند قبول کریں۔

مشق

8 جب یسوع موئے تو انہوں نے گناہ کے متعلق کیا کیا؟

الف: انہوں نے تمام گناہ اپنے اوپر لے لئے اب تمام لوگ گناہ سے آزاد ہیں۔

ب: انہوں نے لوگوں کے گناہ اپنے اوپر اٹھا لئے لیکن وہ پھر بھی اپنے گناہوں کے لئے سزا پائیں گے۔

ج: انہوں نے گناہ اپنے اوپر اٹھا لئے لیکن صرف وہی لوگ جو ایمان لاتے ہیں گناہ کی سزا سے آزاد ہونگے

یہودیوں کی بے اعتقادی

مقصد نمبر ۵ آیات ۴۲۔۴۷ میں دی گئی سچے ایماندار کی تین صفات کا بیان کرنا۔

یوحنا ۱۲: ۳۷۔۴۳ پڑھیں۔

کئی لوگ اس بات پر ایمان نہ لائے کہ یسوع ہی المسیح ہیں کیونکہ وہ انکے خیالات کے مطابق نہیں تھے جو وہ چاہتے تھے کہ المسیح کرے۔ لیکن حتیٰ کہ انکی بے اعتقادی بھی اس تصویر میں پوری آتی ہے جو یسعیاہ نے المسیح کے بارے میں دی تھی۔

کئی رہنماؤں نے دیکھا کہ یسوع ہی المسیح ہیں لیکن انہیں قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھے کیونکہ وہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔ آج کئی لوگ اسی وجہ سے مسیحی بننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ بعض پوشیدہ ایماندار ہیں۔

''وہ خدا سے عزت حاصل کرنے کی نسبت انسان سے عزت حاصل کرنا زیادہ چاہتے تھے'' (یوحنا ۱۲: ۴۳)

مشق

9 یوحنا ۱۲: ۴۳ زبانی یاد کریں۔

10 ان لوگوں کے لئے دعا مانگیں جو یسوع میں پوشیدہ ایماندار ہیں۔

یسوع کے کلام کے وسیلہ سے عدالت

یوحنا ۱۲:۴۴۔۵۰ پڑھیں۔

وہی الفاظ جنہیں سننے سے انہوں نے انکار کیا آخری دن انہیں مجرم ٹھہرائیں گے۔ ہر وہ شخص جو یسوع کے کلام پر ایمان لاتا ہے اور انکے حکموں پر عمل کرتا ہے محفوظ رہیگا۔ وہ لوگ جو یسوع کی باتوں پر ایمان نہیں لاتے ہمیشہ کی زندگی نہیں پائیں گے۔

مشق

11 آخری دن لوگوں کی عدالت کس سے ہوگی؟

الف: یسوع کے کلام سے۔

ب: اس ملک کے قانون سے جس میں وہ رہتے ہیں۔

ج: دس احکامات سے۔

سوالات کے جوابات

1 ب: مریم نے یسوع کے پیروں کو مسح کیا اور یہوداہ نے کہا کہ اس عطر کو بیچا جانا چاہیے تھا۔

5 ب: انہیں ہماری زندگیوں کا بادشاہ ہونا چاہیے اور ہماری زندگیوں پر حکومت کرنی چاہیے۔

2 الف: کیونکہ لعزر کی گواہی کی وجہ سے بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لائے تھے۔

8 ج: انہوں نے گناہ اپنے اوپر اٹھا لئے لیکن صرف وہی لوگ جو ایمان لاتے ہیں گناہ کی سزا سے آزاد ہونگے۔

3 الف: یہ عید لوگوں کو یاد دلاتی تھی کہ کیسے خدا نے انہیں غلامی سے بچایا تھا۔

11 الف: یسوع کے کلام سے۔

4 ج: لوگوں نے انہیں خوش آمدید کہا اور انہیں اسرائیل کا بادشاہ کہہ کر پکارا۔